اسلامی احکام کی علتوں اور حکمتوں پر مشتمل منفرد کتاب بنام

اسلامی احکام کی حکمتیں حصہ چہارم

موضوع

اذان کی حکمتیں

آپ اس باب میں ملاحظہ فرمائیں گے:

☆...اذان کسے کہتے ہیں؟

☆...۹ جگہ اذان کہنا مستحب ہے

☆...اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کے کلمات جلد جلد کہنے کی حکمت

☆...فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہنے کی حکمت

☆...اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنے کی حکمت

مصنف

مولانا محمد شفیق خان عطاری المدنی فتحپوری

نام کتاب	:	اسلامی احکام کی حکمتیں (حصہ چہارم)
موضوع	:	اذان کی حکمتیں
مصنف	:	مولانا محمد شفیق خان عطاری المدنی فتحپوری
کمپوزنگ	:	مولانا محمد شفیق خان عطاری المدنی فتحپوری
صفحات	:	11
باہتمام	:	ادارہ المجمع الحنیفہ
بارِ اوّل	:	۱۴۳۹ھ / ۲۰۱۸ء
تعداد	:	۱۱۰۰
پتہ	:	فیضانِ مدینہ، تاج نگری فیس ۲، تاج گنج آگرہ، یوپی الہند ۲۸۲۰۰۱

Mb: 8808693818

میں اپنی اس تصنیف کو اپنے رہبر و مقتدی، سیدی و مرشدی، شیخ طریقت امیر

اہلِ سنت، بانئ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی

(زید مجدہ وشرفہ وعلمہ وعملہ وعمرہ)

کی بارگاہ میں پیش کرتا ہوں

محمد شفیق عطاری المدنی فتحپوری

کلامِ شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی (دامت برکاتہم العالیہ)

عمل کا ہو جذبہ عطا یا الٰہی
گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی

میں پانچوں نمازیں پڑھوں با جماعت
ہو توفیق ایسی عطا یا الٰہی

میں پڑھتا رہوں سُنّتیں وقت ہی پر
ہوں سارے نوافل ادا یا الٰہی

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت
رہوں با وضو میں سدا یا الٰہی

ہو اَخلاق اچھا ہو کردار سُتھرا
مجھے مُتّقی تُو بنا یا الٰہی

نہ نیکی کی دعوت میں سُستی ہو مجھ سے بنا شائقِ قافلہ یا الٰہی

صدائے مدینہ دُوں روزانہ صدقہ ابوبکر و فاروق کا یا الٰہی

سبھی مُشت داڑھی و گیسو سجائیں بنیں عاشقِ مصطفٰی یا الٰہی

ہر اِک مدنی انعام اے کاش پاؤں کَرم کر پئے مصطفٰی یا الٰہی

غُصیلے مزاج اور تَمسخُر کی خصلت
سے عطار کو تو بچا یا الٰہی

فہرست

اسلامی احکام کی حکمتیں

حصہ پنجم موضوع

نماز باجماعت پڑھنے کی حکمتیں

مصنف

محمد شفیق خان عطاری المدنی فتحپوری

أزليته، والحكيم في سلطنته، والكريم في عزته، لا شبيه له في ذاته وصنعته، ولا نظير له في مملكته، صانع كل شيء مصنوع بقدرته، المتكلم بكلامه الأزلي ليس بخارج من صفته، أحمده على نعمته، وأستعين به على دفع نقمته، والصلوة والسلام على ختم الأنبياء بمحمد ﷺ وعلى آله وعترته.

درود شریف کی فضیلت

عَنْ رُوَيْفِعِ بن ثَابِتٍ ، أَنّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ قَالَ : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَعْتُ لَهُ . حضرت رویفع بن ثابت سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کہا: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (معجم کبیر ج۵ ص۲۵ حدیث۴۴۸۰)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! حضرتِ محمد ﷺ پر رحمت نازِل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقرَّب مقام عطا فرما۔

اذان کسے کہتے ہیں؟

اذان کے لغوی معنیٰ اعلان و اطلاع عام ہے۔ رب فرماتا ہے: "وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ" اور فرماتا ہے: "فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ"۔ شریعت میں خاص الفاظ سے نماز کی اطلاع کا نام اذان ہے۔ سب سے پہلی اذان حضرت جبریل امین علیہ السلام نے معراج کی رات بیت المقدس میں دی جب حضور نے سارے نبیوں کو نماز پڑھائی، مگر مسلمانوں میں ہجرت کے بعد ۱ھ میں شروع ہوئی جس کا واقعہ آگے آرہا ہے ان شاء اللہ عزوجل۔

(مراۃ جلد اول ص ۳۸۷)

۹ جگہ اذان کہنا مستحب ہے

اذان نماز پنجگانہ اور جمعہ کے سوا کسی نماز کے لیے سنت نہیں۔ نماز کے علاوہ ۹ جگہ اذان کہنا مستحب ہے (۱) بچے کے کان میں، (۲) آگ لگتے وقت، (۳) جنگ میں، (۴) جنات کے غلبہ کے وقت، (۵) غمزدہ اور (۶) غصے والے کے کان میں، (۷) مسافر جب راستہ بھول جائے، (۸) مرگی والے کے پاس، (۹) میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر۔ (مراۃ جلد اول ص ۳۸۷)

اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کے کلمات جلد جلد کہنے کی حکمت

اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کے کلمات جلد جلد کہنے کی نقلی دلیل حدیثِ پاک ہے جیسے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال سے فرمایا جب تم اذان کہو تو ٹھہر ٹھہر کر کہو اور جب تکبیر کہو تو جلدی جلدی کہو۔ (مشکوۃ المصابیح باب الاذان، فصل اول، ص ۶۳)

اذان کے کلمات میں مد، شد کا لحاظ اور کلمات میں فاصلہ کیا جاتا ہے، جبکہ تکبیر میں جلدی۔ اس فرق کی عقلی حکمت معلوم نہ ہو سکی جو سرکار کا فرمان ہے سر و آنکھوں پر۔ ہو سکتا ہے کہ چونکہ تکبیر میں حاضرین مسجد کو اکٹھا کرنا ہوتا ہے جو پہلے نماز کے لئے تیار ہیں انہیں دیر تک اطلاع دینے کی ضرورت نہیں، جبکہ اذان میں غافلوں کو خبر دینا ہے، لہذا دیر تک آواز پہنچائی جائے تاکہ وہ نماز کے لئے حاضر ہو سکیں۔ (مراۃ جلد اول ص ۳۹۱)

فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہنے کی حکمت

فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد دو بار اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہا جاتا ہے اور اس کے کہنے کی دلیل حدیثِ پاک سے ہے چنانچہ الہدایہ میں منقول ہے کہ جس وقت رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم آرام فرماتے تھے اس وقت حضرتِ بلال رضی اللہ عنہ نے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم کہا تو رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا یہ کتنا اچھا کلمہ ہے اے بلال تو اس کو اپنی اذان میں رکھ لے۔ (الہدایہ جلد اول ص ۷۰)

اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ اس کلمہ کو صرف فجر کی اذان میں ہی کہیں گے کیونکہ وہ نیند اور غفلت کا وقت ہوتا ہے۔ (الہدایہ جلد اول ص ۷۰)

اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنے کی حکمت

اذان کے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالنے کی حکمت کے متعلق ابنِ ماجہ کی حدیثِ پاک ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیں فرمایا یہ عمل تمہاری آواز کو بلند کرنے والا ہے۔ (مشکوۃ المصابیح باب الاذان، فصل ثالث، ص ۶۴)

اس حدیثِ پاک کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد اول کے صفحہ ۳۹۵ میں لکھتے ہیں:

انگلیاں کانوں میں ڈالنے سے آواز بلند نکلتی ہے اور اس اذان میں بلند آواز چاہیئے، اس لیے ڈال لیا کرو۔ اس سے معلوم ہوا کہ بچے کے کان میں اذان کے وقت انگلیاں کانوں میں لگانا سنت نہیں۔ یوں ہی

اقامت (تکبیر) میں، یوں ہی ہر اس جگہ جہاں بلند آواز مطلوب نہ ہو، لیکن اگر لاؤڈ اسپیکر پر اذان کہی جاوے تو انگلیاں لگالے کہ یہاں بلندی آواز مطلوب ہے۔ اذان قبر پر انگلیاں لگائے کہ وہاں بلند آواز مطلوب ہے اس اذان سے شیاطین بھاگتے ہیں۔ (مراۃ جلد اول ص ۳۹۵)

حضرتِ عمر بن عبد العزیز کا وقتِ مرگ

مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی **موت کے وقت** مسلمہ بن عبد الملک نے آکر کہا: امیر المومنین! آپ نے ایسا کام کیا ہے جو پہلے حکمرانوں نے نہیں کیا۔ آپ اپنی اولاد کو تنگدست چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ حضرتِ عمر بن عبد العزیز کے تیرہ بچے تھے، آپ نے یہ سن کر فرمایا: مجھے اٹھا کر بٹھاؤ۔ جب آپ بیٹھ گئے تو فرمایا: تم نے یہ کہا ہے کہ میں نے ان کے لئے مال و دولت نہیں چھوڑی ہے۔ میں نے کبھی ان کا حق نہیں روکا اور نہ کبھی انہیں دوسروں کا حق دیا ہے، اگر یہ اطاعت گزار رہیں گے تو اللہ تَعَالٰی ان کی ضرورتیں پوری کرے گا، وہی نیکوں کا سرپرست ہے اور اگر یہ بدکار نکلے تو مجھے انکی کوئی پروا نہیں ہے۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۲۷۴)

تمت بالخیر

الحمد للہ عزوجل اس کتاب کا آغاز رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ بمطابق مئی ۲۰۱۸ء میں کیا گیا اور اختتام بھی رمضان المبارک میں ہو گیا۔

اللہ کریم عزوجل سے دعا ہے کہ اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور دونوں جہان کی کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

سگِ عطار محمد شفیق خان عطاری المدنی فتحپوری

مصنف کی دیگر کتابیں

☆...ما فعل اللہ بک (حصہ اول)

☆...ما فعل اللہ بک (حصہ دوم)

☆...ما فعل اللہ بک (حصہ سوم)

☆...اسلامی احکام کی حکمتیں حصہ اول موضوع عقائد کی حکمتیں

☆...اسلامی احکام کی حکمتیں حصہ دوم موضوع پانچ نمازوں کی حکمتیں

☆...شفیقیہ شرح الاربعین النوویہ

☆...شفیق المصباح شرح مراح الارواح

☆...شفیق النحو لحل تمارین خلاصۃ النحو (حصہ اول)

☆...شفیق النحو لحل تمارین خلاصۃ النحو (حصہ دوم)

☆...کیا حال ہے؟

☆...قرآنی سورتوں کے مضامین

☆...موت کے وقت

☆...امّتِ محمدیہ کے سوالات اور ان کے قرآنی جوابات